سوال

(144) باریک، پھٹی ہوئی جرابوں اور پٹی پر مسح کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پھٹی ہوئی اور باریک جراب پر مسح کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

راجح قول یہ ہے کہ ایسی جراب پر مسح کرنا بھی جائز ہے، جو پھٹی ہو یا اس قدر باریک ہو کہ اس سے جسم نظر آتا ہو، کیونکہ جراب وغیرہ پر مسح کے جواز سے یہ مقصود نہیں ہے کہ اس نے پاؤں کو چھپایا ہو کیونکہ پاؤں پردہ کا مقام نہیں ہے کہ جسے چھپانا واجب ہو، مسح سے مقصود تو مکلف کے لیے رخصت اور سہولت ہے، لہذا اس کے لیے یہ لازم نہیں کہ وہ وضو کرتے وقت جراب یا موزے کو اتارے بلکہ اس کے لیے مسح کر لینا ہی کافی ہے۔ رخصت اور سہولت کی وجہ سے موزوں پر مسح کو جائز قرار دیا گیا ہے اور اس علت کی وجہ سے موزہ اور جراب پھٹا ہو یا صحیح سالم، ہلکا ہو یا بھاری سب برابر ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 210

محدث فتویٰ